Citizen Feedback

رائے کے لیے اسکین کریں۔

پولیس فارم نمبر 5-24 (1)

سیریل نمبر : MLN--001799

ابتدائی اطلاعی رپورٹ نسبت جرم قابل دست اندازی پولیس رپورٹ شدہ زیر دفعہ 154 مجموعہ ضابطہ فوجداری

Authentication

برائے تصدیق

نمبر : 990/26 تھانہ : ڈی ایچ اے ضلع : ملتان ای ٹیگ نمبر : DHA-19/10/2026-4982 تاریخ ووقت وقوعہ : 19-10-2026 04:40 PM

1	تاریخ ووقت رپورٹ	بحوالہ رپٹ نمبر : (14) 19-10-2026 07:00 PM	6	تھانہ سے روانگی کی تاریخ بوقت	بذریعہ اسپیشل رپورٹ
2	نام و سکونت اطلاع دہندہ مستغیث	لیاقت علی بھٹی SI پتہ : تھانہ بوہڑ گیٹ، فون نمبر : 03007598656 مرتبہ مرسلہ : لیاقت علی بھٹی SI تھانہDHA ملتان			
3	مختصر کیفیت جرم (معہ دفعہ) و مال اگر کچھ کھو گیا ہے	بجرم :ت پ ، 34 ت پ 302			
4	جائے وقوعہ و فاصلہ تھانہ سے اور سمت	ازبحد رائل آرچرڈ موضع سانگی بفاصلہ8کلومیٹر جانب جنوب مشرق بیٹ بک نمبر 4 بیٹ نمبر :4 موضع سانگی-			
5	کاروائی متعلقہ تفتیش اگر اطلاع درج کرنے میں کچھ توقف ہوا ہو تو اس کی وجہ بیان کی جاوے	حسب آمد تحریری استغاثہ			

PSRMS

دستخط : محمد عارف بیلٹ نمبر : 3865 عہدہ : HC ٹیلی فون نمبر : 03036525660

37672

(ابتدائی اطلاع نیچے درج کریں)

بخدمت جناب SHOصاحب تھانہ DHAملتان بکار سرکار تحریر ھیکہ اسوقت تقریباً 04:35بجیشام من SI معہ صابر C/3962 بسواری سرکاری گاڑی نمبری GAA/729 جسکا ڈرائیور عبدالشکور DRC/4541 ہے بسلسلہ گشت وپڑتال جرائم رائل آرچرڈ گلی نمبر 10 میں موجود تھے کہ اسی دوران ایک شخص جس کا نام بعد میں مختیا ر احمد ولد عبدالحمید معلوم ہوا ۔دوڑتا ہوا آیا اور ہمیں بتلایا کہ میرا ماموں زاد بھائی وسیم عباس ولد عنصر عباس قوم منجوہٹہ سکنہ نواں کوہ مظفر گڑھ ، بعمر 15/16سال توقیر نذیر وغیرہ کے پاس الیکٹریشن کا کام کرتا ہے جو اس پر تشدد کرتے تھے اور جان سے ماردینے کے در پر تھے جو اُن کے خوف اور تشدد سے جان بچانے کے لیے وہاں سے بھاگ کر ساتھ والی گلی میں جارہا ہے جبکہ ملزمان1۔ توقیر نذیر ولد نذیر احمد سکنہ ہاوس نمبر 2 گلی نمبر 29 زکریا ٹاؤن ملتان 2۔ امجد علی ولد یونس قوم جٹ سکنہ زکریا ٹاؤن گاڑی میں اس کو جان سے ماردینے کی خاطر پیچھا کررہے ہیں۔ اسی اثناء میں وسیم عباس خوف کی حالت میں تیز تیز دوڑتا ہوا گلی کی طرف جاتا ہوا نظر آیا جس کے پیچھے ایک گاڑی نمبری BVE/474 ہنڈا N1۔ نہایت تیز رفتاری سے جاتی ہوئی نظر آئی ملزمان نے قتل کرنے کی نیت سے گاڑی وسیم عباس پر چڑھا دی جس سے اسکا سر کوٹھی نمبر A-03کے گیٹ کے پلر کے ساتھ لگا اوراسکا سرکچلا گیا اورشدید مضروب ہوگیا اسی دوران اسکی موقع پر ہی موت واقع ہوگئی۔ جوکہ قریب کھڑے ہوئےمسمیان 1۔ثقلین رضا ولد طالب حُسین قوم جٹ دھرالہ سکنہ مکان نمبر 5Aسٹریٹ نمبر 10 رائل آرچرڈ ملتان 2۔سید نسیم عباس ولد سید ملازم حُسین قوم سیدنقوی سکنہ مکان نمبر 3Aسٹریٹ نمبر 10رائل آرچرڈ بھی وقوعہ ہذ ادیکھتے ہوئےموقع پر پہنچ گئے ۔اور انہوں بتلایا کہ لڑکا کچھ دیرقبل وہاں سے یہ کہتا ہواگیا کہ ملزمان اس کو جان سے مارنا چاہتے ہیں اور وہ اپنی جان بچاتے ہوئے گلی میں دوڑ رہا تھا اور اسی اثناء میں ملزمان نے وسیم عباس کو جان سے ماردینے کی خاطر گاڑی اس پر چڑھا دی ۔ اسی دوران ملزمان اپنی گاڑی جس کو توقیر نذیر ولد نذیر احمد سکنہ ہاوس نمبر 2 گلی نمبر 29 زکریا ٹاؤن ملتان چلا رہا تھا جس کے ہمراہ

امجد علی ولد یونس قوم جٹ سکنہ زکریا ٹاؤن بیٹھا تھا گاڑی بھگا کر جانے لگا گاڑی سٹارٹ نہ ہونیکی وجہ سے گاڑی چھوڑ کر موقع سے فرار ہونے لگے تو گاڑی چلانے والے توقیر نذیر کو موقع پر قابو کرلیا جبکہ دوسرا ملزم امجد علی موقع سے فرارہوگیا۔ مختیار نے مزید بتلایا کہ اس کا ماموں زاد بھائی وسیم عباس ملزمان کے تشدد اور اپنی جان کے تحفظ کی وجہ سے ان کے پاس کام چھوڑ کر جانا چاہتا تھا اسی رنج کی بنا پر ملزما ن نے گاڑی پر اس کا پیچھا کیا اور قتل کرنے کی نیت سے باہم صلاح مشورہ ہوکر گاڑی اس پر چڑھا دی جس سےوہ موقع پر جان بحق ہوگیا۔ موقع پر سے گاڑی بطور وجہ ثبوت بذریعہ فردقبضہ پولیس میں لی گئی ملزمان توقیر نذیر ولد امجد علی نے مقتول وسیم عباس کو باہم صلاح مشورہ ناحق قتل کرکے ظلم کیا ہے اسی دوران زبیر عزیز **SI/INV** معہ غلام عباس **C/147**،جلیل احمد **C/3039**بھی اطلاع وقوعہ پاکر موقع پر آگئے۔ ملزمان توقیر نذیر ،امجد علی نے مسمی وسیم عباس کو ناحق قتل کرکے ارتکاب جرم **302/34**ت پ کا کیا ہے نعش پوسٹ مارٹم کے لیے بذریعہ **1122**گاڑی زیرنگرانی محمد جلیل **C/3039**نشتر ہسپتال بھوائی جارہی ہے جبکہ تحریر استغاثہ بغرض اندارج مقدمہ بدست غلام عباس **C/147** ارسال تھانہ ہے بعد اندارج مقدمہ نقل مثل پولیس عقب انچارج انوسٹی گیشن جائی جائے میں موقع پر موجود ہوں۔ ازبحد رائل آرچرڈ ملتان ۔بوقت **06:30**بجشیام ۔دستخط بحروف اُردو لیاقت علی بھٹی **SI**تھانہ **DHA**ملتان۔ از تھانہ حسب آمد تحریر استغاثہ حرف بحرف درج بالا ہوئی ۔ جپہرپورٹ ابتدائی اطلاع ہذا بجرم مذکور مرتب ہوکر نقل مثل پولیس معہ اصل تحریر بمراد تفتیش بدست ارندہ کانسٹیبل عقب انچارج انوسٹی گیشن صاحب ارسال ہے۔ "تحریر بالا زیر نگرانی زیر دستخطی بذریعہ کمپیوٹر **FIR** درج کی گئی ہے جومیری دستخطی ہے۔"

محمد عارف HC

19-10-2026

P S R M S
37672

سیریل نمبر : 1799 نمبر : 990/26 تھانہ : ڈی ایچ اے ضلع : ملتان

انڈیکس ضمنیات کے پہنچنے پر فی الفور خانہ پری کرنی چاہیے

نمبر شمار	تاریخ رپورٹ ضمنی	نام افسر تفصیل کنندہ	نمبر شمار	تاریخ رپورٹ ضمنی	نام افسر تفصیل کنندہ	نمبر شمار	تاریخ رپورٹ ضمنی	نام افسر تفصیل کنندہ

اطلاع جو چالان یا رپورٹ اختتامی کے بھیجنے کے بعد درج کی جاوے گی

تاریخ و وقت روانگی چالان یا رپورٹ اختتامی اور دفعہ جس میں ملزم کا چالان کیا گیا ہے	فرانزک نمونہ جات	نام گواہان	نام سکونت ملزم الف - برائے تجویز بحراست بھیجا گیا ب- ضمانت پر یا مچلکہ پر ج- جو برائے تجویز نہ بھیجا گیا	مال بشمولیت
	نمونہ درکار تھا لیکن محفوظ نہیں کیا	لیاقت علی بھٹی SI محمد عارف HC MUHAMMAD TAHIR NAEEM PSA	توقیر نذیر امجد علی	

PSRMS 37672

اطلاع جو موصول ہونے پر فورا درج ہونی چاہئے

عدالت میں چالان کے پہنچنے کی تاریخ	جرم جس کے مطابق سزا یابی ہوئی ہو۔ یا بری ہوا ہو	نتیجہ مقدمہ بصورت سزا یابی یا بری ہونے کے عدالت کا نام و تاریخ و تفصیل حکم
	302 ت پ 34 ت پ	توقیر نذیر , نامزد امجد علی , نامزد

P S R M S
37672

بنو علمبردار انصاف کے گواہی دینے والے اللہ کے لئے اگرچہ ہو یہ گواہی تمہاری اپنی ذات کے یا والدین اور رشتہ داروں کے خواہ ہو کوئی مالدار یا غریب (سورۃ النساء۔ القرآن)

آپ مقدمہ نمبر SI لیاقت علی بھٹی 990/26 تاریخ 19-10-2026 07:00 PM جرم ت پ 34، ت پ 302 تھانہ ڈی ایچ اے کے مدعی ہیں۔ اس مقدمہ کے

تفتیشی افسر کا نام معہ عہدہ HC محمد عارف رابطہ نمبر 03036525660 انچارج انویسٹی گیشن کا نام معہ عہدہ رابطہ نمبر

SHO کا نام معہ عہدہ رابطہ نمبر SDPO کا نام رابطہ نمبر

ڈویژنل SP کا نام رابطہ نمبر SSP انویسٹی گیشن کا نام رابطہ نمبر ہے

1- ہدایات برائے تفتیش

FIR درج ہوتے ہی انویسٹی گیشن افسر کے حوالے کی جاتی ہے۔ مشاہدہ میں آیا ہے کہ عوام الناس کو مقدمہ کی تفتیش کے سلسلہ میں کئی دشواریاں پیش آتی ہیں جن میں سے اکثر تفتیشی عمل اور اپنے حقوق سے ناواقفیت کی بنا پر پیدا ہوتی ہیں۔ ان باتوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے آپ کی مدد و رہنمائی کے لئے آپ کو یہ تحریر دی جا رہی ہے امید ہے کہ آپ اس سے استفادہ فرمائیں گے۔

1. FIR درج ہونے کے بعد تفتیشی افسر کے ساتھ رابطہ رکھیں تفتیشی افسر مقدمہ کے حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے فوراً کاروائی شروع کرنے کا مجاز ہے۔ اگر آپ کے مقدمہ کا جرم درست نہیں لگایا گیا تو آپ اس سلسلہ میں تفتیشی افسر کو درخواست دیں۔
2. وقوعہ کے متعلق تمام حالات و واقعات تفتیشی افسر کو کھل کر بیان کیے جائیں۔ پولیس کا کام تفتیش کرنا ہے قابل راضی نامہ جرائم میں راضی نامہ یا صلح (مصالحت) کرنا فریقین کی اپنی صوابدید ہے۔
3. اگر تفتیشی افسر مقدمہ کے سلسلہ میں کوئی سوال کرتا ہے تو اس کا جواب اپنے علم کے مطابق درست دیں۔
4. آپ تفتیشی افسر کو تفتیش مقدمہ کے سلسلہ میں کوئی رقم برائے خرچ نہ دیں کیونکہ گورنمنٹ کی طرف سے تفتیش پر آنے والے تمام اخراجات تفتیشی افسر کو دیئے جاتے ہیں۔
5. تفتیشی افسر کے جائے وقوعہ پر پہنچنے تک جائے وقوعہ کو محفوظ رکھیں اور کسی چیز کو مت چھیڑیں۔ موقع پر آنے والے لوگوں کو جائے وقوعہ سے دور رکھیں تاکہ موقع سے شہادتیں ضائع نہ ہوں۔
6. واردات والی جگہ دکھانے کے لئے گواہان کے بیانات اور شہادتوں کو اکٹھا کرنے میں تفتیشی افسر سے تعاون کریں اور چشم دید گواہان کے بیانات قلم بند کروائیں۔
7. تفتیشی افسر جائے وقوعہ سے ملنے والی تمام شہادتیں تجزیہ کیلئے پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی لاہور (PFSA) بھجوانے کا پابند ہے۔ اگر شہادتیں تجزیہ کے لیے متعلقہ ایجنسی کو نہ بھجوائی جائیں تو فوری طور پر متعلقہ ڈویژنل SP / سرکل افسر SDPO کے نوٹس میں دیں۔
8. عائدہ کردہ الزام کے بارہ میں ثبوت (ٹھوس شہادتیں) الزام علیہان کے خلاف دیں۔
9. عبوری ضمانت کی صورت میں پولیس ملزمان کو گرفتار نہیں کر سکتی تاہم ان کو شاملِ تفتیش کیا جا سکتا ہے۔ تفتیشی افسر پر لازم ہے کہ آئندہ تاریخ پیشی پر گنہگار ملزمان کے خلاف عدالت سے گزارش کر کے ملزمان کی ضمانت منسوخ کروا کر ملزمان کو شاملِ تفتیش کرے۔ مقدمہ کے گواہ اگر FIR کی تائید نہ کریں اور دوسرے متعلقہ شواہد نہ ملنے پر ملزم کی گرفتاری التوا میں رکھی جا سکتی ہے۔
10. اگر آپ کسی کو مقدمہ میں ملزم نامزد کرتے ہیں تو اس بات کو یقینی بنائیں کہ ملزمان کے ایڈریس موبائل نمبر، شناختی کارڈ نمبر وغیرہ درست اور مکمل ہیں۔
11. مقدمہ جھوٹا ہونے پر خارج کر دیا جائے گا لیکن متعلقہ SDPO تصدیق رپورٹ اخراج فریقین کو سُن کر کریں گے۔ مقدمہ جھوٹا ثابت ہونے پر مدعی کے خلاف قانونی کاروائی زیر دفعہ 182 ت پ کی جائے گی۔ اس لئے جھوٹے مقدمے کے اندراج سے اجتناب کریں۔
12. قانون کے مطابق مقدمہ کا چالان 14 یوم کے اندر اندر عدالت میں پیش ہونا چاہیئے۔ آپ تاخیر کے موجب نہ بنیں۔ چالان بننے اور عدالت میں جمع ہونے سے پہلے تفتیشی افسر سے مل کر تسلی کر لیں کہ تمام شہادتیں گزار دی گئی ہیں یا کہ نہیں۔
13. دورانِ سماعت مقدمہ چشم دید گواہان کو موثر انداز میں پیش عدالت کریں۔ اگر کوئی گواہ منحرف ہو تو اس کے خلاف کاروائی زیرِ دفعہ 213 ت پ ہو سکتی ہے۔
14. کسی بھی ملزم / مجرم اشتہاری کو پناہ دینا قانوناً جرم ہے لہذا ملزم / مجرم اشتہاری کے بارے میں فوراً طور پر اپنے متعلقہ تھانہ کو مطلع کریں۔ اسی طرح جو ملزمان گرفتار نہ ہو سکیں ان کے خلاف ضابطہ فوجداری کی دفعہ 512 ض ف کے تحت نامکمل چالان مرتب کر کے عدالت میں دیا جاتا ہے۔
15. تفتیشی افسر پر ملزم کو غیر قانونی حراست میں رکھنے، غلط ریڈ کرنے اور ملزم پر تشدد کرنے کے لئے دباؤ یا لالچ مت دیں۔ یہ پولیس آرڈر 2002 کے تحت جرم ہے۔
16. اس بات کو چیک کریں کہ واردات میں استعمال ہونے والا اسلحہ بطور تائیدی شہادت کے لئے تفتیشی افسر نے ملزمان سے برآمد کر لیا ہے۔ بصورتِ دیگر افسران سے رابطہ کریں۔
17. اگر کسی پارٹی کو تفتیش سے اعتراض ہو اور تفتیش کسی دیگر افسر سے کروانا مقصود ہو تو آپ اس سلسلہ میں درخواست اپنے ضلع کے DPO/CPO/SSP/SP انوسٹیگیشن کے دفتر میں دیں۔ جس پر ڈسٹرکٹ سٹینڈنگ بورڈ اس بارہ میں اپنی رائے مرتب کرے گا کہ تفتیش درست ہوئی ہے یا نہیں۔ اگر تفتیش میں کوتاہی سامنے آئی تو بورڈ تفتیش مقدمہ بر طابق قانون کسی دیگر افسر کے سپرد کرنے کی سفارش کرے گا۔
18. اگر آپ کے محلے، گردونواح یا گاؤں میں سے کسی نے جرائم سے وابستگی کی ہوئی ہے یا کسی اجنبی اور مشکوک شخص کو دیکھیں تو اس کی فوری نشاندہی بذریعہ 15 کریں۔ تاہم متعلقہ تھانہ، SDPO آفس، ڈویژنل SP آفس، IG آفس بھی اطلاع کی جا سکتی ہے۔ اس سلسلہ میں آپ کا نام صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔

PSRMS 3672

2۔ مقدمات بر خلاف اشخاص (قتل، اقدام قتل، ضرر، اغواء، زنا ایکسیڈنٹ وغیرہ)

1۔ قتل کے مقدمات کی تفتیش کیلئے خصوصی ہومی سائیڈ یونٹ تمام تر وسائل کے ساتھ تشکیل دیئے گئے ہیں جو صرف اور صرف قتل کی تفتیش ہی کرتے ہیں۔

2۔ اقدام قتل، ضرر اور حدود کے مقدمات میں فوری طور پر میڈیکل کروائیں قتل اور حدود کے مقدمات میں جہاں ضروری ہو DNA ٹیسٹ تفتیشی خود کروائے گا تمام اخراجات بشمول گاڑی سرکاری ہوں گے۔

3۔ قتل کی صورت میں پوسٹ مارٹم کروائیں اگر قبر کشائی کروانی ہو تو متعلقہ SHO بذریعہ سیشن جج صاحب پوسٹ مارٹم کروائیں گے اگر دوران تفتیش دوبارہ پوسٹ مارٹم ہونا ہو تو تفتیشی افسر کروائے گا۔

4۔ اغواء برائے تاوان کی صورت میں جو بھی معلومات آپ کے پاس ہوں فوری طور پر تفتیشی افسر کو بتائیں۔

5۔ کسی دوسرے کے گھر میں بلا اجازت یا کسی جرم کی نیت سے داخل ہونا قانوناً جرم ہے لیکن عموماً لڑائی جھگڑوں کے واقعات میں مقدمہ درج کروانے کی خاطر ایسی دفعات کا غلط استعمال بھی ہوتا ہے جس سے بے گناہ لوگوں کو ذلت اٹھانا پڑتی ہے لہٰذا واقعات درست تحریر کریں۔

6۔ بے گناہ شہریوں کو مقدمہ میں بلاوجہ ملوث نہ کریں ضرر کے مقدمات میں اگر میڈیکو لیگل سرٹیفکیٹ کے بارے میں شبہ ہو کہ ضربات خود ساختہ ہیں تو میڈیکل بورڈ کروائیں اور وقوعہ میں ملزم کے فریق کے ساتھ زیادتی ہوئی ہو تو اس کا کراس ورشن درج ہو سکتا ہے۔ درست کراس ورشن درج کروانا ملزم فریق کا حق ہے۔

آپ کا خیر اندیش

عبدالکریم (پی ایس پی)

انسپکٹر جنرل آف پولیس، پنجاب

کسی بھی قسم کی شکایت اور رابطہ کے لئے مندرجہ ذیل نمبر زپر رابطہ کریں۔ DSP Investigation, RO CTD, Multan، فون نمبر:

اگر مندرجہ بالا نمبر پر شکایت درج کروانے کے باوجود آپ کی دادرسی نہیں ہوتی تو آپ ڈسٹرکٹ کی شکایت IGP شکایت سیل 1787 پر بذریعہ کال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: مندرجہ بالا دستاویز میں قرآنی آیات کا حوالہ دیا گیا ہے لہٰذا قرآنی آیات کا احترام ہم سب کا اولین فرض ہے

PSRMS
37672